SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

# سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1976

# SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1976

## حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1976

# THE HYDERABAD DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE, 1976

## فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب اول

CHAPTER I

شروعاتی

PRELIMINARY

1. مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2. تعریف

Definitions

باب دوئم

CHAPTER II

اتھارٹی کے آئین اور ان کے کام

## CONSTITUTION AND FUNCTIONS OF THE AUTHORITY

3. اتھارٹی اور اس کی شمولیت

Authority and its incorporation

4. اتھارٹی کی تشکیل

Constitution of the Authority

5. ارکان کی نااہلی

Disqualifications of members

6. غیر سرکاری ارکان کا معاوضہ اور مراعات

Remuneration and privileges of non-official members

7. ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور ذمہ داریاں

Appointment and duties of the Director General

8. اتھارٹی کے افسران اور دوسرا عملہ

Officers and other staff of the Authority

9. اتھارٹی کے کام

Functions of the Authority

10. اتھارٹی کا اجلاس

Meeting of the Authority

11. کمیٹی کا قیام

Constitution of Committee

12. تفویض اختیارات

Delegation of Powers

13. ایجنسی کا قیام

Establishment of Agency

14. ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر کی مقرری اور اختیارات

Appointment and powers of Executive Director

## باب سوئم

## CHAPTER III

## کنٹرول شدہ علاقے کا اعلان اور ماسٹر پروگراموں اور اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد

## DECLARATION OF CONTROLLED AREA AND PREPARATION OF MASTER PROGRAMMES AND SCHEMES AND THEIR EXECUTION

15. ضابطے کے اندر علائقہ کا اعلان

Declaration of controlled area

16. زیر عمارت گرانا اور از سر نو تعمیر

Erection or re-erection of building

17. اہم پروگرام

Master programmes

18. اسکیمیں

Schemes

19. اسکیموں کی اشاعت

Publication of Schemes

20. اسکیموں کی منظوری

Sanction of Schemes

21. مختلف اسکیموں کی اتھارٹی کی طرف منتقلی اور حوالگی

Transfer and entrustment of various schemes to the Authority

22. اتھارٹی کی طرف سے اسکیموں کی حوالگی

Entrustment of schemes by the Authority

23. اسکیموں کی تبدیلی

Alteration of schemes

24. اتھارٹی کا حکومت لوکل کائونسل وغیرہ کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار

Power of Authority to issue direction to government local council etc

25. اسکیم کے لیئے فنڈز

Funds for Scheme

26. اسکیمیں جو عوامی مقاصد کے لیئے ہونگی

Schemes to be deemed for public purposes

27. بہتری کی فیس

Betterment fee

28. عمارت ہٹانا یا گرانا

Removal or demolition of building

29. حد دخلی ہٹانا

Removal of encroachment

30. گلیاں اور کھلی جگہ وغیرہ کو تحویل میں لینا

Taking over of streets open spaces etc

31. لوکل کائونسل کے اختیارات استعمال کرنے کے لیئے مجاز اتھارٹی

Authority competent to exercise functions of local council

## باب چہارم

## CHAPTER IV

## جائیداد کا حصول

## ACQUISITON OF PROPERTY

32. جائیداد کی ایکسچینج کی لیز خرید کرنا

Purchase lease of exchange of a property

33. زمین کی طلبی

Acquisition of land

34. زمین کی نشاندہی

Marking of land

35. پبلک نوٹس دینا ہوگا

Public notice to given

36. جانچ اور انعام

Enquiry and award

37. معاوضہ طے کرنے کے لیئے عناصر

Factors for determining of compensation

38. معاوضے کی شکل

Form of compensation

39. قبضہ اور زمین شامل کرنا

Possession and vesting of land

40. معلومات حاصل کرنے کے لیے کلکٹر کے اختیار

Power of Collector to obtain information

41. زمین کا سروے کرنا، لیول کرنا، نشانات لگانا وغیرہ

Surveying leveling and marking etc: of land

42. نقصانات کا معاوضہ

Compensation for damages

43. حکومت کی طرف سے کلکٹرز کو ہدایات

Directions to Collector by Government

44. اپیل

Appeal

45. نظر ثانی

Review

46. غلط یا معاوضے کی اضافی ادائیگی

Wrong or excess payment of compensation

47. کارروائی کو روکنا

Dropping of proceedings

48. کلکٹر اور کمشنر کو سول کورٹس کے اختیارات

Civil Courts powers to Collector and Commissioner

49. کوئی اسٹمپ ڈیوٹی یا کورٹ ڈیوٹی ادائیگی لائق نہیں ہو گی

No stamp duty or court fee payable

50. زمین کی واپسی

Restoration of Land

## باب پنجم

## CHAPTE V

## مالیات

## FINANCES


.51 اتھارٹی کے فنڈز

Funds of the Authority

.52 فنڈز کا استعمال

Utilization of funds

.53 قومی فرض کی ادائیگی کے لیئے فنڈز

Sinking Fund

.54 بجٹ

Budget

.55 اکائونٹس کی دیکھ بھال

Maintenance of Accounts


## باب ششم

## CHAPTER VI

## پانی کی فراہمی

## WATER SUPPLY


.56 سرکاری ایجنسی کو پانی کی فراہمی

Supply of water to Government agency

.57 میونسپل حدود سے باہر پانی کی فراہمی

Supply of water outside municipal limits

.58 میٹرز کی جگہ کا تعین اور دیکھ بھال وغیرہ

Placement and maintenance of mains, etc

59. واٹر سپلائی اور ڈرینج سے متعلقہ جرم

Offence relating to water supply and drainage

## باب ساتواں

## CHAPTER VII

## متفرق

## MISCELLANEOUS

60. عمارت دوبارہ تعمیر کرنا یا استعمال کرنا وغیرہ جو آرڈیننس کے تصادم میں نہ ہو

Erection construction or use of building etc, incontravent of the Ordinance

61. جائیداد کے مختلف استعمال کے لیئے تبدیلی

Conversion of property to different use

62. چیئرمین، ارکان وغیرہ سرکاری ملازم ہونگے

Chairman, members, etc, to be public servants

63. سرگرمیوں کی رپورٹ

Report of activities

64. لوکل کائونسل کے اثاثوں، واجبات اور اختیارات کی اتھارٹی کی طرف منتقلی

Transfer of assets and liabilities and power of local council to the Authority

65. واجبات کی وصولی

Recovery of dues

66. کارروائی پر پابندی

Jurisdiction barred

67. ضمانت

Indemnity

68. گنجائشوں پر اثر انداز ہونا

Overriding provisions

69. قواعد بنانے کے اختیارات

Power to make rules

70. ضابطے بنانے کا اختیار

Power to make regulations

71. اتھارٹی کی تحلیل

Dissolution of the Authority

72. منسوخی

Repeal

# سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1976

# SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1976

## حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1976

## THE HYDERABAD DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE, 1976

[25مئی،1976]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے حیدرآباد ڈویژن کے شہری علائقوں کی، اصلاحات، اور خوبصورتی کے لیئے گنجائش بنائی جائیں گی اور ان مقاصد کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ حیدرآباد ڈویژن کے شہری علائقوں کی ترقی، اصلاح اور خوبصورتی کے لیئے گنجائش بنانا اور ان مقاصد کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128

کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

## باب اول

## CHAPTER I

## شروعاتی

## PRELIMINARY

مختصر عنوان، اور شروعات

Short title, extent and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس 1976 کہا جائے گا۔

(2) اس کا دائرہ حیدرآباد ڈویژن کے ایسے علاقوں تک ہوگا جن کی حکومت وقتاً فوقتاً نوٹیفکیشن کے ذریعے وضاحت کرے۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

تعریف

Definitions

2. اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ''ایجنسی'' سے مراد دفعہ 13 کے تحت قائم کی گئی ایجنسی؛

(b) ''اتھارٹی'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی؛

(c) ''اصلاح فیس'' سے مراد دفعہ 27 کے تحت لگائی گئی فیس؛

(d) ''بجٹ'' سے مراد اتھارٹی کی سالانہ کمائی اور خرچ کا سالانہ اسٹیٹمنٹ؛

(e) '' چیئرمین'' سے مراد اتھارٹی کا چیئرمین؛

(f) ''کنٹرولڈ ایریا'' سے مراد شہری علاقہ ہے جسے دفعہ 15 کے

تحت کنٹرولڈ ایریا قرار دیا گیا ہے ؛

(g) ''ایگزیکٹو ڈائریکٹر'' سے مراد دفعہ 14 کے تحت مقرر کردہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہے؛

(h) ''حکومت'' سے مراد حکومت سندھ؛

(i) ''زمین'' میں زمین، زمین کے اوپر، نیچے یا سطح پر پانی کی ہوا اور زمین سے جڑی یا مستقل طور پر زمین سے جڑی کسی بھی چیز کو شامل کیا جاتا ہے؛

(j) ''ماسٹر پروگرام'' سے مراد دفعہ 17 کے تحت تیار کردہ پروگرام؛

(k) ''میمبر'' سے مراد اتھارٹی کا رکن؛

(l) ''مقرر شدہ'' سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے ذریعہ تجویز کردہ؛

(m) ''اسکیم'' سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت تیار کردہ، شروع کی گئی یا عمل میں لائی گئی اسکیم؛

(n) ''سروس ایریا'' سے مراد شہری علائقہ ہے جسے اتھارٹی نے دفعہ 13 کے تحت سروس ایریا قرار دیا ہے؛

(o) ''شہری علاقہ'' سے مراد ہے ایک قصبے، میونسپلٹی یا شہر کی حدود میں ایک علاقہ ہے، جس میں اس آرڈیننس کے تحت حکومت کی طرف سے اعلان کردہ کوئی بھی علاقہ شامل ہے؛

## باب-II

## CHAPTER II

### اتھارٹی کے آئین اور کام

## CONSTITUTION AND FUNCTIONS OF THE AUTHORITY

اتھارٹی اور اس کی شمولیت
Authority and its incorporation

3. (1) اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیئے ایک اتھارٹی ہو گی جس کو حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی جس کی مستقل جانشینی اور طاقت کے ساتھ ایک مشترکہ مہر ہو گی، اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت، منقولہ اور غیر منقولہ دونوں طرح کی جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے لیے، اور مذکورہ نام سے، مقدمہ اور مقدمہ چل سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی کا ہیڈ کوارٹر حیدرآباد یا ایسی دوسری جگہ پر ہو گا جسے حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعہ طے کر سکتی ہے۔

اتھارٹی کی تشکیل
Constitution of the Authority

4. (1) اتھارٹی مشتمل ہو گی۔

a. سیکریٹری حکومت سندھ ہاؤسنگ، ٹاؤن پلاننگ اور لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ۔ چیئرمین

b. حیدرآباد ڈویژن کے کمشنر میمبر

c. ڈائریکٹر جنرل میمبر

d. ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر، اگر کوئی ہو میمبر

e. حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کا ایڈمنسٹریٹر یا میئر، جیسا کہ معاملہ ہو۔ میمبر

f. پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈپارٹمنٹ کے سربراہ میمبر

g. ایسے دیگر غیر سرکاری ارکان جن کی تعداد میمبر

پانچ سے زیادہ نہ ہو اور سرکاری ارکان جو
حکومت کی طرف سے مقرر کیے جا سکتے
ہیں۔

(2) ایک غیر سرکاری رکن تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز رہے گا، جب تک وہ استعفیٰ دے دے یا اسے پہلے ہٹا دیا جائے۔

(3)ایک غیر سرکاری رکن، کسی بھی وقت، حکومت کو ایک خط لکھ کر رکنیت سے استعفیٰ دے سکتا ہے اور اس کا استعفیٰ اس تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جس تاریخ سے حکومت اسے قبول کرے گی۔

(4)حکومت، نوٹی فکیشن کے ذریعے، ایک غیر سرکاری رکن کو ہٹائے گی جو دفعہ 5 میں بیان کی گئی نااہلیوں میں شامل ہے۔

(5) غیر سرکاری رکن کے دفتر میں ایک عارضی اسامی کو ذیلی دفعہ (1) کے مطابق پُر کیا جائے گا اور ایسی اسامی پر مقرر کردہ رکن مدت کے غیر ختم ہونے والے حصے کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

ارکان کی نااہلی

Disqualifications of members

5. کوئی بھی شخص غیر سرکاری رکن نہیں رہے گا یا رہے گا جو-

(a) معاہدے کرنے کا اہل نہیں ہے؛

(b) ہے یا، کسی بھی وقت، اخلاقی پستی میں شامل کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛

(c) اتھارٹی کے کسی بھی منصوبے یا اسکیم یا دیگر تشویش میں مالی مفاد ہے یا ایسی دلچسپی جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر اتھارٹی کے مفاد سے متصادم ہو؛

(d) اس وقت کے لیے کسی قانون یا قواعد کے تحت کسی انتخابی

ادارے کی رکنیت کے لیے نااہل قرار دیا جارہا ہے؛

**غیر سرکاری ارکان کا معاوضہ اور مراعات**
**Remuneration and privileges of non-official members**

6. غیر سرکاری رکن ایسی مراعات فیس اور الائونسز حاصل کریں گے جیسا حکومت کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

**ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور ذمہ داریاں**
**Appointment and duties of the Director General**

7. ڈائریکٹر جنرل حکومت کی طرف سے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکیوٹو ہوگا اور حکومت کی عمومی یا خصوصی ہدایات کے تابع، ایسے فرائض انجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو اسے اتھارٹی کے ذریعے تفویض کیئے جائیں۔

**اتھارٹی کے افسران اور دوسرا عملہ**
**Officers and other staff of the Authority**

8. اتھارٹی، حکومت کے عمومی یا خصوصی احکامات کے تابع، اپنے کاموں کی موثر کارکردگی کے لیے ایسے افسران، مشیروں، ماہرین، کنسلٹنٹس اور ملازمین کو ایسے شرائط وضوابط پر تعینات کرسکتی ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

**اتھارٹی کے کام**
**Functions of the**

9. (1) حکومت کی خاص و عام ہدایات کے مطابق اتھارٹی کام کرے گی:

| | |
|---|---|
| Authority | i. شہری علاقوں کی مجموعی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیے ذمہ دار ہوں؛<br>ii. اسکیموں کی تشکیل، عملدرآمد اور نفاذ؛<br>iii. پانی کی فراہمی، نکاسی آب، سیوریج اور ٹھوس فضلہ کو ٹھکانے لگانے سے متعلق عوامی کام فراہم کرنا، چلانا اور برقرار رکھنا؛<br>iv. وفاقی اور صوبائی حکومت کا ترقیاتی ایجنسی طور کام کرنا یا کسی لوکل اتھارٹی یا خود مختیار باڈی کے طور پر کام کرنا؛<br>v. ترقیاتی سرگرمیوں میں مصروف وفاقی یا صوبائی، سرکاری یا نجی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرنا؛<br>vi. مختلف ایجنسیوں کی ترقیاتی سرگرمیوں کو مربوط کرنا؛<br>vii. ترقیاتی سرگرمیوں کی ترقی اور ہم آہنگی کے لیے تکنیکی خدمات اور اہلکاروں سمیت تکنیکی رہنمائی فراہم کرنا؛<br>viii. اس کے دائرہ اختیار میں علاقے کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی سے متعلق اسکیموں کے لیے مالی امداد فراہم کرنا؛<br>ix. وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی یا خود مختار ادارے کی طرف سے اس کے سپرد اسکیموں پر عمل درآمد کرنا؛<br>x. شہری منصوبہ بندی اور ترقی میں تحقیق کرنا؛<br>xi. طریقہ کار تجویز کرنا اور ترقی کے معیارات کو مرتب کرنا؛<br>xii. منصوبہ بندی اور ترقی سے متعلق مواد مرتب کریں اور ایسے مواد کو ترقیاتی کاموں میں مصروف یا دلچسپی رکھنے والے افراد اور ایجنسیوں میں تقسیم کرنا؛<br>xiii. منصوبہ بندی اور ترقی پر تربیتی پروگراموں اور سیمیناروں کا |

اہتمام اور انعقاد؛

xiv. منصوبہ بندی اور ترقیاتی کام کے لیے پیشہ ورانہ تنظیموں کو فروغ دینا؛اور

xv. حکومت کی طرف سے اس کو تفویض کردہ دیگر افعال انجام دینا؛

(2) اتھارٹی کر سکتی ہے:

(i) ایسے اقدامات کرنا اور ایسے اختیارات استعمال کرنا جو اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

(ii) منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد مستقل طور پر حاصل کرنا یا عارضی طور پر جائیداد طلب کرنا؛

(iii) فروخت، لیز، تبادلے یا کسی اور طرح سے کسی بھی زمین یا اس میں موجود دیگر جائیداد کو تصرف کرنا؛

(iv) کسی اسکیم کے تحت کوئی کام کرنا یا دوسری صورت میں اس کے سپرد کرنا یا اس کے کنٹرول میں لانا؛

(v) اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوئی اخراجات اٹھانا؛

(vi) پلانٹ، مشینری، آلات یا اس کے استعمال کے لیے درکار مواد کی خریداری؛

(vii) ایسے تمام معاہدوں میں داخل ہونا اور ان کو انجام دینا جیسا کہ یہ ضروری سمجھے؛

(viii) کسی بھی کام یا اسکیم کی تکمیل میں کسی رکاوٹ کو دور کرنے کا سبب؛

(ix) اسکیم کی تیاری کے زیر التواء ترقی کے لیے عبوری احکامات جاری

کرنا؛

(x) عام یا خصوصی حکم کے ذریعے، زمین کے استعمال میں کوئی تبدیلی اور کسی عمارت، ڈھانچے یا تنصیب کی تبدیلی پر پابندی یا ممانعت؛

(xi) کسی بھی عمارت، ڈھانچے یا تنصیب کو ختم یا ہٹانے کا سبب بنے؛

(xii) اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی معاملے سے متعلق کوئی بھی معلومات، ریکارڈ، رپورٹ یا منصوبہ پیش کرنے کے لیے ترقیاتی کاموں میں مصروف کسی بھی فرد یا افراد یا ایجنسی سے مطالبہ کرتا ہے؛

(xiii) کسی بھی ترقیاتی منصوبے کا معائنہ کرنا جو زیر تکمیل ہے یا اس کے ریکارڈ کے ساتھ مل کر شروع کیا جانا ہے؛

(xiv) کسی بھی ترقیاتی منصوبے، پروگرام یا اسکیم سے متعلق کسی بھی شخص یا ادارے یا افراد یا ایجنسی سے اس طرح کے منصوبے، پروگرام یا اسکیم کے سلسلے میں کوئی مخصوص کارروائی کرنے کے لیے اس کی پیشگی اجازت لینے کی ضرورت ہے؛

(xv) براہ راست یا، جیسا کہ معاملہ ہو، کسی بھی ترقیاتی منصوبے، پروگرام یا اسکیم سے متعلق کسی بھی شخص یا افراد کے ادارے یا ایجنسی کو ایسے منصوبے، پروگرام یا اسکیم کے سلسلے میں کچھ کرنے یا ترک کرنے کا مشورہ دینا، اور اس سے مشاورت کرنا اور تلاش کرنا۔ کسی بھی اسکیم کی تیاری یا اس پر عمل درآمد کے سلسلے میں ترقیاتی کاموں میں مصروف کسی بھی شخص یا افراد کے ادارے یا ایجنسی سے مشورہ یا مدد اور ایسے شخص یا فرد یا ایجنسی کا

ادارہ اتھارٹی کی طرف سے مانگے گئے مشورے اور مدد کو اپنی بہترین یا اس کی اہلیت، علم اور فیصلہ اور اگر کوئی اس طرح کے مشورے یا مدد دینے میں ملوث ہے تو اس کا خرچ اتھارٹی برداشت کرے گی؛

(3) اگر ذیلی دفعہ (2) کے تحت اتھارٹی کے ذریعے اختیار کے استعمال میں، اتھارٹی اور کسی شخص یا افراد یا ایجنسی کے درمیان کوئی تنازعہ پیدا ہوتا ہے، تو اس کا حوالہ ایسے شخص یا اتھارٹی کے ذریعے کیا جائے گا اور فیصلہ کیا جائے گا جسے حکومت کی طرف سے مقرر کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں اور ایسے شخص یا اتھارٹی کی طرف سے دیا گیا فیصلہ حتمی ہوگا۔ بشرطیکہ حکومت، اپنی پہل پر یا تنازعہ میں ملوث کسی بھی شخص یا افراد کے ادارے یا ایجنسی کی طرف سے، اس طرح کے فیصلے میں ردوبدل یا ترمیم کی جائیگی۔

اتھارٹی کا اجلاس

Meeting of the Authority

10. (1) اتھارٹی کی طرف سے فیصلہ کرنے کے لیے درکار کسی بھی معاملے کا فیصلہ اتھارٹی کے اجلاس میں اس اجلاس میں موجود اراکین کی اکثریت کے ووٹ سے کیا جائے گا۔

(2) ہر رکن کے پاس ایک ووٹ ہوگا۔ بشرطیکہ برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کاسٹنگ ووٹ کا استعمال کرے گا۔

(3) کل اراکین میں سے ایک تہائی اتھارٹی کے اجلاس کے لیے کورم بنائے گا۔

(4) اتھارٹی اس جگہ اور وقت اور اس طریقے سے ملاقات کرے گی جو وہ تجویز کرے۔

**کمیٹی کا قیام**
**Constitution of Committee**

11. اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے فنانشل کمیٹی، ٹیکنکل کمیٹی، ایڈوائزری کمیٹی یا ایسی دیگر کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

**اختیارات کا وفد**
**Delegation of Powers**

12. اتھارٹی، عام یا خصوصی حکم کے ذریعے، اور ایسی شرائط کے تحت جو وہ عائد کر سکتی ہے، اپنے کسی اختیارات، کام اور فرائض کو چیئرمین یا ممبر یا کسی کمیٹی یا ڈائریکٹر جنرل یا کسی دوسرے عملدار یا ملازم تفویض کر سکتی ہے یا مشیر، ماہر یا مشیر کو تفویض کر سکتی ہے۔

**ایجنسی کا قیام**
**Establishment of Agency**

13. (1) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے، کسی شہری علاقے کو سروس ایریا قرار دے سکتی ہے۔

(2) اتھارٹی، اور اگر حکومت کی طرف سے حکم دیا جائے تو، سروس ایریا کے لیے ایک یا زیادہ افراد پر مشتمل ایجنسی قائم کرے گی۔

(3) ایجنسی ایسے کام انجام دے گی، ایسی خدمات فراہم کرے گی اور اتھارٹی کے ایسے اختیارات استعمال کرے گی جو اسے اتھارٹی کے ذریعے تفویض کیے گئے ہوں۔

**ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر کی مقرری اور اختیارات**
**Appointment and**

14. (1) جہاں دفعہ 13 کے تحت کوئی ایجنسی قائم کی گئی ہو، اتھارٹی، حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ، اور ایسی شرائط و ضوابط پر جو حکومت کی طرف سے متعین ہو، ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا تقرر کرے گی۔

powers of Executive Director

(2) ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایجنسی کا چیف ایگزیکٹو ہو گا اور ایسے کام انجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو ایجنسی کی طرف سے اسے وقتاً فوقتاً سونپے جا سکتے ہیں۔

## باب سوئم

## CHAPTER III

## کنٹرول شدہ علاقے کا اعلان اور ماسٹر پروگراموں اور اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد

## DECLARATION OF CONTROLLED AREA AND PREPARATION OF MASTER PROGRAMMES AND SCHEMES AND THEIR EXECUTION

ضابطے کے اندر ایراضی کا اعلان

Declaration of controlled area

15. (1) اتھارٹی نوٹی فکیشن کے ذریعے کسی ایراضی کو زیر ضابطہ ایراضی کے طور پر اعلان کر سکتی ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے اور کچھ ایسی چیزیں کر سکتی ہے جو بے ترتیب آبادی حد دخل، غیر قانونی تعمیرات یا ایسی ایراضی میں آپریشنز سے بچاوء کے لیئے ضروری ہو۔

زیر عمارت گرانا اور از سر نو تعمیر

Erection or re-erection of building

16. (1) کوئی بھی شخص، کنٹرول شدہ علاقے کے اندر، اتھارٹی کی اجازت کے بغیر، کسی عمارت کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر نہیں کرے گا، کسی بھی موجودہ عمارت میں، یا اس کے علاوہ، کوئی مادی بیرونی تبدیلی نہیں کرے گا یا اس کے کسی پروجیکٹنگ حصے کی تعمیر یا تعمیر نو نہیں کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اجازت ایسے طریقے سے اور ایسی شرائط وضوابط پر دی جائے گی جو تجویز کی گئی ہوں اور ایک سال کے لیے درست ہوں گی۔ بشرطیکہ اس کی مزید مدت کے لیے تجدید کی جا سکے جیسا کہ اتھارٹی ایسے حالات میں مناسب سمجھے کہ اس طرح کی تجدید کا جواز پیش کرے۔

(3) وہ شخص جو کوئی کھدائی کرتا ہے یا بڑھاتا ہے، کسی عمارت کو کھڑا کرتا ہے یا دوبارہ کھڑا کرتا ہے، یا کسی موجودہ عمارت میں یا اس کے علاوہ کوئی مادی بیرونی تبدیلی کرتا ہے یا عمارت کے کسی پروجیکٹنگ حصے کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر کرتا ہے، ایک کنٹرول شدہ علاقے کے اندر، اس طرح کے کام کی تکمیل کے مہینے میں اس طرح کی تکمیل کے بارے میں اتھارٹی کو تحریری طور پر آگاہ کریں۔

(4) اتھارٹی، ذیلی دفعہ (3) کے تحت اطلاع ملنے پر، کسی افسر یا کسی دوسرے شخص کو ایسے کام کا معائنہ کرنے کا اختیار دے سکتی ہے اور اس معائنہ کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جو اسے مناسب سمجھے۔

(5) جہاں کوئی بھی شخص ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت منظور کردہ حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے، اتھارٹی ایسے اقدامات کر سکتی ہے جو ایسی دفعات یا حکم کو نافذ کرنے کے لیے ضروری ہو اور اخراجات اس طرح کے نفاذ پر خرچ متعلقہ شخص سے وصول کیا جائے گا۔

اہم پروگرام
Master programmes

17. (1) اتھارٹی جتنا جلد ہو سکے ایسے شہری علاقوں میں ترقی،

اصلاحات و اضافے اور خوبصورتی کے لئے ماسٹر پروگرام تیار کرے گی جیسا کہ اس کے خیال میں یا حکومت کے خیال میں اس کی ترقی، اصلاحات اضافے اور خوبصورتی کے سلسلے میں ایسے پروگرام کو حکومت کی منظوری کی ضرورت ہے۔

(2) حکومت مذکورہ بالا پروگرام کی اصل شکل میں یا کچھ تبدیلیوں کے ساتھ جیسا وہ مناسب سمجھے منظوری دے سکتی ہے۔

اسکیمیں
Schemes

18. (1) اتھارٹی، اور اگر حکومت کی طرف سے ہدایت کی جائے تو، کسی کنٹرول شدہ علاقے یا اس کے حصے کے لیے مخصوص اسکیم یا اسکیمیں اس شکل میں اور اس طریقے سے تیار کرے گی جو کہ تجویز کی گئی ہو۔

(2) اتھارٹی کسی لوکل کاؤنسل، سرکاری ایجنسی، سوسائٹی یا کسی فرد یا افراد کی باڈی کی درخواست کی تیاری کا سبب بن سکتی ہے ایسی شرائط یا ضوابط کے مطابق جیسا کہ مشترکہ طور پر اس میں طے کیا گیا ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت اسکیم متعلقہ ہو سکتی ہے:

(a) زمین کا استعمال اور زمین مخصوص کرنا؛

(b) زوننگ؛

(c) کمیونٹی پلاننگ، ہاؤسنگ، ری ہاؤسنگ اور کچی آبادی کی منظوری اور بہتری؛

(d) عوامی عمارتیں، بشمول، کالیج، لائبریریاں، میوزیمز، کمیونٹی سینٹرز، ہسپتال، خیراتی ادارے، مساجد، مارکیٹس اور مسافر خانے ؛

(e) گلیاں اور راستے؛

(f) واٹر سپلائی اور ڈرینج، سیوریج اور سیویج ڈسپوزل؛

(g) پارکس، کھیل کے میدان، قبرستان اور عوامی مقامات یا دوسرے عوامی مقاصد کے لیئے لی گئی جگہیں؛

(h) معاشرتی سہولیات بشمول بجلی اور گیس کی فراہمی؛

(i) تاریخی یا سائنسی دلچسپی یا قدرتی حسن کے مقامات یا چیزوں کا تحفظ؛

(j) عوامی سواری یا مواصلاتی نظام؛

(k) کاروباری یا صنعتی علائقے؛

(l) شہریوں کی زندگیوں اور جائیداد کے خطروں سے بچانا؛

(m) قدرتی وسائل کا استعمال؛

(n) عوام سے تعلق رکھنے والے کام یا معاملات

(4) ایسی اسکیموں میں دوسری اشیاء شامل ہونگی:

(a) اسکیم کی تفصیل اور اس پر عمل درآمد کا طریقہ؛

(b) قیمت کا کھاتا اور اس سلسلے میں مختص کرنا، جیسے اسکیم کے ذریعے مختلف مقاصد کے لیئے خدمت کی جاسکے؛

(c) اسکیموں کے فوائد؛

(d) عوامی یا نجی جائیداد یا اسکیم سے اگر دوسرا کوئی فائدہ متاثر ہوا ہو تو ایسی جائیداد پر ڈیل کی آفر دی جائے گی۔

اسکیموں کی اشاعت

Publication of Schemes

19. اتھارٹی کے ذریعہ تیار کردہ ہر اسکیم کو سرکاری گزٹ اور دو مقامی روزناموں میں شائع کیا جائے گا، ایک انگریزی میں اور دوسرا مقامی میں، اسکیم کی اشاعت کے تیس دنوں کے اندر اس پر اعتراضات اور تجاویز طلب کرنے کے لیے۔

اسکیموں کی منظوری

Sanction of Schemes

20. (1) اتھارٹی اعتراضات اور تجاویز پر غور کرنے کے بعد، اگر کوئی ہے، دفعہ 19 کے تحت اور ایسے اعتراضات اور تجاویز کرنے والے افراد کو سننے کے بعد اگر اتھارٹی اس طرح کی سماعت کو ضروری سمجھتی ہے تو اسکیم کی منظوری یا ترمیم یا واپس لے گی اگر اس کی لاگت دس لاکھ روپئے سے زیادہ نہ ہو اور حکومت سے کسی قرض یا گرانٹ کی ضرورت نہیں ہے اور دیگر اسکیمیں اپنی سفارشات کے ساتھ حکومت کو پیش کرے گی۔

(2) حکومت ایسے افراد کو سننے کے بعد جن کے اعتراضات اور تجاویز اتھارٹی کی طرف سے منظور نہ کی گئی ہو اگر وہ اس کی سماعت ضروری سمجھے اسکیم بنا کسی تبدیلی یا تبدیلیوں کے جاری کر سکتی ہے یا جاری کرنے سے انکار کر سکتی یا دوبارہ نظر ثانی کے لئے واپس کر سکتی ہے یا اسکیم کے متعلق زیادہ معلومات یا تفصیل طلب کر سکتی ہے یا اسے مزید جانچ پڑتال کے لیئے ہدایات کر سکتی ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(3) جہاں حکومت نے یا جیسا معاملہ ہو، اتھارٹی اسکیم جاری کی ہو ایسی اسکیم کو جاری کرنا جو حکومت یا اتھارٹی کا حکم سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا اور اس کے بعد یہ اتھارٹی کے لئے ضروری ہوگا کہ ایسی اسکیم پر عمل درآمد کرائے۔

مختلف اسکیموں کی اتھارٹی کی طرف منتقلی اور حوالگی

Transfer and entrustment of various schemes to the Authority

21. حکومت ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق جو حکومت کی طرف سے طے کی گئی ہو، حکومت کی طرف سے یا کسی لوکل کائونسل یا سرکاری ایجنسی کی طرف سے جاری کی گئی یا شروع کی گئی کوئی اسکیم اتھارٹی کو منتقل کی جاسکتی ہے اور اتھارٹی کی نیکالی کے لئے کچھ فنڈز اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ سے منسلک یا جوڑ سکتی ہے اس کے بعد یہ اتھارٹی کی ذمہ داری ہوگی

کہ اس اسکیم پر عملدرآمد کرے۔

(2) یہ اتھارٹی کے لیئے ضروری ہوگا کہ وہ اسے وفاقی حکومت کی طرف سے سونپی گئی کسی اسکیم کے کام یا عمل درآمد ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق کرے جیسا اتھارٹی اور وفاقی حکومت نے مشترکہ طور پر طے کیا ہو۔

(3) اتھارٹی، کسی لوکل کونسل، گورنمنٹ ایجنسی، سوسائٹی یا کسی بھی شخص یا افراد کی باڈی کی درخواست پر ایسی لوکل کونسل، گورنمنٹ ایجنسی، سوسائٹی، فرد یا افراد کی باڈی کی طرف سے اس کے سپرد کردہ کسی بھی سکیم کا کوئی کام یا عملدرآمد کر سکتی ہے۔ شرائط و ضوابط جو ان کے درمیان باہمی طور پر طے ہو سکتے ہیں۔

اتھارٹی کی طرف سے اسکیموں کی حوالگی

Entrustment of schemes by the Authority

22. اتھارٹی حکومت کی منظوری سے کسی اسکیم پر عمل درآمد اس علائقے کی اسکیم کو سہولیات مہیا کرے گی یا کچھ کام اور خدمات کی دیکھ بھال کرے گی۔ کسی فرد یا افراد کی باڈی فرم یا کمپنی کو ایسی شرائط یا ضوابط پر حوالے کر سکتی ہے جیسا کہ مشترکہ طور پر اتھارٹی اور ایسے فرد یا افراد کی باڈی فرم یا کمپنی کے درمیاں بیان کی گئی شرائط یا ضوابط کے مطابق طے کی گئی ہو۔

اسکیموں کی تبدیلی

Alteration of schemes

23. (1) حکومت یا اتھارٹی کی طرف سے کسی بھی اسکیم کی منظوری کے بعد کسی بھی وقت لیکن اس کے مکمل ہونے سے پہلے، اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اس میں ردوبدل کر سکتی ہے، اگر اس تبدیلی سے اسکیم کے نفاذ کی لاگت میں دس فیصد سے زیادہ اضافہ ہونے کا امکان ہو۔ اس طرح کی لاگت یا پچاس ہزار روپے اور حکومت کی

منظوری کے بغیر، اگر اس طرح کی تبدیلی سے، اسکیم کے نفاذ کی لاگت اس حد سے تجاوز کرنے کا امکان نہیں ہے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تبدیلی حصول میں شامل ہو سوائے معاہدے کے کسی طریقے کسی جائیداد یا لوکل کائونسل سرکاری ایجنسی، سوسائٹی، فرد یا افراد کی باڈی کے فوائد پر اثر انداز ہو۔ دفعات 19 اور 20 میں بیان کیئے گئے طریقے کار تبدیلی کی منظوری کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔

اتھارٹی کا حکومت لوکل کائونسل وغیرہ کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار

Power of Authority to issue direction to government local council etc

24. (1) اتھارٹی حکومت کی منظوری سے سرکاری ایجنسی یا لوکل کائونسل سے جس کے دائرہ اختیار میں حکومت کی طرف سے عمل درآمد کے لئے اسکیم جاری کی گئی ہے طلب کی جاسکتی ہے:

(a) ایسی اسکیم یا اس کے کچھ حصے کو اتھارٹی کے مشورے سے اور اس کی ہدایت کے تحت عمل میں لانا؛

(b) کسی بھی کام یا خدمات کو سنبھالنا اور اس کی دیکھ بھال کرنا یا کوئی ایسی سہولت فراہم کرنا جو اتھارٹی کی رائے میں اس اسکیم کے علاقے میں فراہم کی جانی چاہیے؛

(c) اتھارٹی کی طرف سے ضوابط عائد کرنا؛

(2) کسی اسکیم پر ہونے والا خرچ یا کچھ کام یا خدمات کو تحویل میں لینا یا سنبھالنا، یا کوئی سہولیات مہیا کرنا یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضوابط کو عائد کرنے پر اتھارٹی اور سرکاری ایجنسی یا لوکل کائونسل کی طرف سے برداشت کیا جائے گا۔ جیسا کہ دونوں میں مشترکہ طور پر طے کیا گیا ہو اور معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں حکومت جیسے طے کرے۔

اسکیم کے لیئے فنڈز

25. (1) اتھارٹی حکومت کی پیشگی اجازت سے وقت بوقت

Funds for Scheme

اسکیموں پر عملدرآمد کی رقم کے لئے ریٹس، فیس اور دوسرے چارجز لگانے کے ذریعے فنڈز جمع کر سکتی ہے بشمول ان اسکیموں کے جن کو کسی ایجنسی کی طرف مکمل یا سنبھالا گیا ہو۔

(2) ریٹس، فیس اور دوسری چارجز ایسے طریقے سے لگائے اور جمع کیئے جائیں گے اور ایسے طریقہ کار کے تحت جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(3) شرحیں، فیس اور دیگر چارجز لگا کر اکٹھے کیئے گئے فنڈز کو اس طرح کی اسکیموں، کاموں اور منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا اور اس طریقے سے خرچ کیا جائے گا جیسا کہ اتھارٹی حکومت کی منظوری سے، فیصلہ کرے یا حکومت کی ہدایت کے مطابق ہو۔

اسکیمیں جو عوامی مقاصد کے لیئے ہونگی

Schemes to be deemed for public purposes

26. اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی اور اتھارٹی کے ذریعے یا اس کی جانب سے چلائی جانے والی تمام اسکیمیں عوامی مقصد کی اسکیمیں سمجھی جائیں گی۔

بہتری کی فیس

Betterment fee

27. (1) جہاں اتھارٹی کی رائے ہے کہ کسی اسکیم کے نفاذ کے نتیجے میں، کسی جائیداد کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے یا اس میں اضافہ ہوگا، وہ ایسی جائیداد پر بہتر فیس لگا سکتا ہے اور اسے اس کے مالک یا ملکیت میں موجود کسی فرد سے وصول کر سکتا ہے۔ اس کا یا اس میں دلچسپی لینا۔

(2) بہتری کی فیس اس شرح سے لگائی جائے گی اور جمع کی جائے گی، جو کہ اس رقم کے نصف سے زیادہ نہ ہو جس کے ذریعے اسکیم کے نفاذ کی تکمیل پر جائیداد کی قیمت، اس طرح کے عمل سے

قبل جائیداد کی قیمت سے زیادہ ہو، جیسا کہ اتھارٹی تعین کر سکتی ہے۔

(3) جب اتھارٹی کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بھی اسکیم بہتری کی فیس کے تعین کو قابل بنانے کے لیے کافی حد تک آگے ہے، تو اتھارٹی، اس سلسلے میں کیے گئے ایک حکم کے ذریعے، بہتری کی فیس لگانے کے مقصد سے، اسکیم کے نفاذ کا اعلان کر سکتی ہے۔ مکمل ہو گیا سمجھا جائے اور اس کے بعد جائیداد کے مالک یا اس کے قبضے میں کسی شخص یا اس میں دلچسپی رکھنے والے کو تحریری طور پر نوٹس دیں کہ اتھارٹی ایسی جائیداد کے سلسلے میں بہتری کی فیس کا تعین کرنے کی تجویز کرتی ہے۔

(4) اتھارٹی ذیلی دفعہ (3) کے تحت نوٹس کی خدمت کے پندرہ دن کے اختتام پر، یا اگر بہتری کی فیس کے تعین کے خلاف کوئی نمائندگی کی جاتی ہے، ایسی نمائندگی کو مسترد کرنے کے بعد، وصولی اور بہتری کی فیس وصول کرنے کے لیے آگے بڑھے گی۔ اس طریقے سے اور اس طریقہ کار کے مطابق جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔

عمارت ہٹانا یا گرانا

Removal or demolition of building

28. (1) اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ اسکیم پر عمل درآمد کے مقاصد کے لیئے کسی عمارت کو ہٹانے یا گرانا ضروری ہے تو ایسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کے لیئے حکم جاری کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ ایسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کا حکم تب تک نہیں دیا جائے گا جب تک ایسی عمارت کے مالک یا قبضہ رکھنے والے کو سننے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے اور انہیں اس کا معاوضہ دیا جائے گا جس کی قیمت

اس آرڈیننس کے تحت زمین سے متعلقہ گنجائش کے مطابق طے کی جائے گی۔

حد دخلی ہٹانا
Removal of encroachment

29. اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ اسکیم پر عمل درآمد کے لیئے کسی زمین یا عمارت پر کوئی حد دخلی ہٹانا ضروری ہے تو ایسی حد دخلی ہٹانے کے لیئے موجود قانون کے مطابق ایسی حد دخلی کو ہٹا سکتی ہے جیسا کہ زمین یا عمارت جس سے حد دخلی ہٹانی ہے وہ اتھارٹی کی ہو۔

گلیاں اور کھلی جگہ وغیرہ کو تحویل میں لینا
Taking over of streets open spaces etc

30. (1) اگر کوئی گلی، راستہ، کھلی جگہ کسی اسکیم کے لیئے مطلوب ہے تو اتھارٹی اس متعلقہ مقام یا ایسی گلی، رستے، نالے یا جگہ کے قریب چیئرمین یا اسکی طرف سے کسی دوسرے بااختیار بنائے گئے شخص کے دستخط سے نوٹس لگائے گی جس میں یہ مقصد بیان کیا جائے گا۔ جس کے لیئے گلی، رستے یا جگہ مطلوب ہے اور اعلان کیا جائے گا کہ نوٹس میں دی گئی تاریخ کے بعد اتھارٹی ایسی گلی، رستے نالے یا جگہ کو تحویل میں لے گی اور ایسے نوٹس کی نقل گلی، راستے، نالے یا جگہ کے مالک کی طرف اسکے دیئے گئے آخری پتے پر ارسال کرے گی۔

(2) اتھارٹی اعتراضات پر غور کرنے کے بعد اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کیئے گئے نوٹس میں بیان کی گئی تاریخ سے پہلے وصول ہوا ہو، تو گلی، رستے، نالے یا کھلی جگہ کو تحویل میں لے سکتی ہے۔ یا ہدایات جاری کر سکتی ہے یا اس کو بند کرنے کے لئے کوئی حکم جاری کر سکتی ہے یا دوسری صورت میں ایسی گلی، رستے، نالے یا جگہ کو بند کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(3) اتھارٹی، گلی، رستے، نالے یا کھلی جگہ کے مالک کو معاضے ادا کرے گی کسی نقصان یا اس سلسلے میں نقصان کا معاوضہ ادا کرے گی جو

اتھارٹی کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ شخص یا افسر کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

لوکل کائونسل کے اختیارات استعمال کرنے کے لیئے
Authority competent to exercise functions of local council

31. حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ اتھارٹی، اس وقت کے لیے کسی بھی قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، اختیارات کو استعمال کرنے اور کنٹرول شدہ علاقے میں مقامی کونسل یا سرکاری ایجنسی کے کام انجام دینے کی مجاز ہو گی۔

## باب چہارم

## CHAPTER IV

## جائیداد کی طلبی

## ACQUISITON OF PROPERTY

جائیداد کی ایکسچینج کی لیز خرید کرنا
Purchase lease of exchange of a property

32. اتھارٹی، خرید، لیز یا ایکسچینج کے ذریعے کوئی زمین یا عمارت حاصل کر سکتی ہے یا کوئی دوسری منقولہ، یا غیر منقولہ جائیداد یا اس کا حصہ اس کے مالک سے معاہدے میں داخل ہو کر حاصل کر سکتی ہے۔ یا اس قانونی مجاز فرد سے جو ایسی زمین عمارت یا جائیداد بیچنے، لیز دینے یا ایکسچینج کرنا چارہا ہو تو اس سے معاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

مین کی طلبی
Acquisition of land

33. جہاں اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ کسی اسکیموں کے لئے مطلوبہ کوئی زمین یا کسی دوسرے عوامی مقاصد کے لئے مطلوبہ زمین دفعہ 32 کے تحت حاصل نہیں کر سکتی ہے۔ وہ ایسی زمین حاصل کرنے کے لئے جو اس باب کی گنجائش سے متعلقہ ہے کلکٹر کو طلب کر سکتی ہے جس کے دائرہ اختیار میں زمین واقع ہو۔

زمین کی نشاندہی
Marking of land

34. دفعہ 33 کے تحت اتھارٹی کی طرف سے ہدایات ملنے پر کنٹرولر

زمین (جب تک اس کی پیشگی نشاندہی نہیں کی جائے) کی نشاندہی کروائے گا اور اس کی ناپ کروائے گا اور اگر اس سلسلے میں کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا، تو ایک منصوبہ بنایا جائے گا۔

پبلک نوٹس دینا ہوگا

Public notice to given

35. (1) کلکٹر متعلقہ جگہ پر یا حاصل کی گئی زمین کے قریب پبلک نوٹس لگائے گا، جس میں یہ بیان کیا جائے گا کہ زمین کس اسکیم کے لیئے مطلوب ہے یا جیسا معاملہ ہو، اتھارٹی کی طرف سے کسی دوسرے عوامی مقصد کے لیئے مطلوب ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس میں زمین کے تفصیل بیان کیئے جائیں گے اور زمین میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد کو شخصی طور پر یا کسی ایجنٹ کے ذریعے پیش ہونے کے لیئے طلب کیا جائے گا اور متعلقہ زمین میں دلچسپی کے متعلق ان کی دعویٰ داخل کی جائیں گی، بمعہ اعتراضات کے اگر دفعہ 34 کے تحت کی گئی ناپ کے حوالے سے ہوں، کلکٹر کو ایسی تاریخ پر جو نوٹس کے شائع ہونے والی تاریخ کے دس دنوں سے پہلے کی نہ ہو اور جگہ جو نوٹس میں بیان کی گئی ہو۔

(3) کلکٹر ویسا ہی نوٹس قبضہ رکھنے والے کو بھی بھجوائے گا، اگر کوئی ہو، ایسی زمین جو ان تمام افراد کو اس میں دلچسپی رکھتے ہوں، یا اس میں دلچسپی رکھنے والوں کا عنوان دیا جائے گا۔

(4) جس زمین کے متعلق، ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس جاری کیا گیا ہے ان پر اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے سوا کوئی بھی تعمیر یا ترقیاتی کام نہیں کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس جاری ہونے کے بعد کی گئی یا اتھارٹی سے پیشگی منظوری لینے کے سوا کی گئی تعمیر نوٹس جاری کرنے کے

بعد اور ایسی تعمیر کرنے والے کی اپنی ذمہ داری پر ہٹائی جائے گی۔

جانچ اور انعام
Enquiry and award

36. (1) دفعہ 35 کے تحت طے شدہ دن یا کسی دوسرے دن جس پر کارروائی ملتوی کی جاتی ہے، کلکٹر دفعہ 35 کے تحت دائر اعتراضات، اگر کوئی ہے تو، زمین کی مارکیٹ ویلیو اور معاوضے کا دعوی کرنے والے افراد کے متعلقہ مفادات کی انکوائری کرے گا۔

(2) کلکٹر زمین کے حقیقی رقبہ، اس کے لیے اجازت شدہ معاوضہ اور اس طرح کے معاوضے کی تقرری ان تمام افراد کے درمیان کرے گا جن کے بارے میں معلوم یا یقین کیا جاتا ہے کہ وہ اس کے سامنے پیش ہوئے ہیں یا نہیں ہیں۔

معاوضہ طے کرنے کے لئے عناصر
Factors for determining of compensation

37. کلکٹر، دفعہ 36 کے تحت معاوضے کا تعین کرنے کے مقصد سے، غور کرے گا-

i. مارکیٹ قیمت کا تعین دفعہ 35 کے تحت نوٹس کی تاریخ سے پہلے دو سال کی اوسط فروخت کی قیمت کی بنیاد پر کیا جائے گا، اسی طرح واقع اور اسی طرح کے استعمال کی زمین کے حساب سے طے کیئے جائیں گے؛

ii. زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کی طرف سے کسی بھی کھڑی فصل یا اس پر درختوں کے قبضے کی وجہ سے ہونے والا نقصان؛

iii. ایسی زمین کو ان کی دوسری زمین سے الگ کرنے کی وجہ سے زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو پہنچنے والا نقصان؛

iv. ایسی زمین کے حصول کی وجہ سے زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو پہنچنے والا نقصان ان کی دوسری منقولہ یا غیر

منقولہ املاک یا آمدنی کے کسی دوسرے ذریعہ کو نقصان پہنچاتا ہے؛

v. زمین کے حصول کے نتیجے میں اپنی رہائش گاہ یا کاروبار کی جگہ کی تبدیلی کی وجہ سے زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کی طرف سے اٹھائے جانے والے معقول اخراجات۔

(2) مذکورہ بالا رعایت طے کرنے میں، کلکٹر مندرجہ ذیل باتوں پر غور نہیں کرے گا؛

(i) فوری طور پر جو زمین کے حصول کا باعث بنی ہے؛

(ii) زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کا ایسی زمین سے الگ ہونے کا رجحان؛

(iii) زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کی کسی نجی شخص کی طرف سے پہنچائے گئے نقصان کے خلاف کاروائی نہیں ہوگی؛

(iv) زمین کی قیمت میں اضافہ ایسی زمین حاصل کرنے کے سلسلے میں استعمال کے لیئے جمع کی جائے گی؛

(v) زمین میں دلچسپی رکھنے والے شخص کی دوسری زمین کی قیمت میں کوئی اضافہ، اس سلسلے میں جمع کیا جائے گا جس کے تحت زمین آخری دفعہ حاصل کی گئی ہے۔

معاوضے کی شکل
Form of compensation

38. معاوضہ نقد، بانڈز، ڈیبینچرز، سالانہ بیس سال کی مدت کے اندر یا ترقی یافتہ سائٹ کی شکل میں یا اس طرح کے ایک سے زیادہ فارم میں اس طریقے سے ادا کیا جاسکتا ہے جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔

قبضہ اور زمین شامل کرنا
Possession and vesting of land

39. (1) جب کلکٹر نے دفعہ 36 کے تحت انعام دیا ہو۔ اگر اسے فریقوں نے اسے قبول کیا ہو۔ انعام کے اعلان کرنے والی تاریخ کے پندرہ دن کے اندر، زمین کا قبضہ حاصل کر سکتی ہے، جب کہ اتھارٹی میں شامل زمین اس مواخذے سے بری الذمہ تصور کی جائے گی۔

(2) ہنگامی صورت میں کلکٹر جیسی اتھارٹی نے ہدایت جاری کی ہو دفعہ 35 کے تحت شائع کیئے گئے نوٹس کے بعد ہنگامی طور پر زمین کا قبضہ حاصل کر سکتا ہے اور اس کے بعد یہ اتھارٹی اس میں شامل ہو گی، جو تمام مواخذوں سے بری الذمہ ہو گی۔

بشرطیکہ کلکٹر چوبیس گھنٹوں کا عرصہ پورا ہونے سے پہلے زمین کا قبضہ نہیں لے گا یا ایسا عرصہ جو کلکٹر زمین کا قبضہ رکھنے والے سے تحریر نوٹس ملنے کے بعد ضروری سمجھے۔

معلومات حاصل کرنے کے لیے کلکٹر کا اختیار
Power of Collector to obtain information

40. کلکٹر کسی زمین کے حاصل کرنے کے مقاصد کے لیئے یا کوئی معاوضے کے لیئے کسی بھی شخص کو طلب کر سکتا ہے، تحریری حکم کے ذریعے، اس کے قبضے میں بیان کیئے گئے حکم کے ذریعے کسی زمین کے متعلق معلومات طلب کر سکتا ہے۔ یا کسی زمین میں داخل ہو سکتا ہے یا کسی شخص کو داخل ہونے کے لیئے بااختیار بنا سکتا ہے اور ایسے اقدام لے سکتا ہے جو ضروری سمجھے۔

زمین کا سروے کرنا، لیول کرنا، نشانات لگانا وغیرہ
Surveying leveling and marking etc: of land

41. یہ اتھارٹی یا اس کے چیئرمین یا ممبر یا کلکٹر یا اس سلسلے میں اتھارٹی کے ذریعہ اختیار کردہ کسی دوسرے شخص کے لیے قانونی ہو گا:

(a) داخل ہونے اور سروے اور کسی زمین کے لیول کرنے میں؛

(b) ذیلی تیل میں کھودنے یا بور کرنے کے لیئے؛

(c) یہ یقین ہونے کے بعد کہ زمین اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے موزوں ہے تمام دوسرے ضروری اقدامات لینا؛

(d) حاصل کرنے کے لئے اس زمین کی حدود طے کرنا اور کام کی مطلوبہ لائن، اگر کوئی ہو تو وہاں بنانے کی تجویز؛

(e) ایسی سطح، حدود اور لائنز کے نشانات لگانا اور گڑھے کھود کر نشاندہی کرنا ؛

(f) جہاں یہ سروے کے مقاصد کے لیئے ضروری ہو، سیدھ میں لانے یا لائن کے نشانات بنانے، کسی کھڑی فصل، گھاس اور جنگل یا اس کے کسی حصے کو کاٹنا یا صفائی کرنا:

بشرطیکہ کوئی شخص کسی عمارت میں داخل نہ ہوگا یا رہائش پذیر گھر سے منسلک صحن یا باغ میں داخل نہ ہوگا، جب تک قبضہ رکھنے والا اس کی اجازت نہ دے۔ سوائے اس قبضہ رکھنے والے کو ایسا کرنے کے لیئے کم از کم چوبیس گھنٹے کا نوٹس دیا جائے

نقصانات کا معاوضہ

Compensation or damages

42. جہاں دفعہ 34 اور 41 کے تحت لیئے گئے کسی اقدام کے سبب کسی زمین کو اگر نقصان پہنچا ہے تو زمین کا مالک یا اس میں دلچسپی رکھنے والے شخص کو معاوضہ ادا کیا جائے گا جو طے کیا گیا ہو۔

(a) اس سلسلے میں اتھارٹی یا اس کی طرف سے کلکٹر اور مالک یا زمین میں دلچسپی رکھنے والے شخص کے بیچ میں معاہدے کے ذریعے؛

(b) اگر شق (a) کی روشنی میں کسی کلکٹر کے ذریعے معاہدہ نہیں ہوتا؛

حکومت کی طرف سے کلکٹرز کو ہدایات

Directions to

43. حکومت کلکٹر کو اس باب کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال اور اس کے کاموں کی انجام دہی کے سلسلے میں ہدایات دے سکتی ہے اور

| | |
|---|---|
| Collector by Government | کلکٹر اس طرح کی ہدایات کے مطابق رہنمائی کرے گا اور اس کے مطابق کام کرے گا۔ |
| اپیل<br>Appeal | 44. (1) اتھارٹی یا کوئی شخص جو کلکٹر کے انعام سے متاثر ہوا ہو، ایسے انعام کے ایک مہینے کے اندر یا اگر متاثر فریق کو انعام کے متعلق آگاہی نہ ہو انعام کے اعلان ہونے کے چھ ہفتوں کے دوراں کمشنر سے رابطہ کر سکتا ہے۔<br>(2) کمشنر فریقوں کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔<br>(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمشنر کا حکم حتمی ہوگا اور اس پر کسی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔ |
| نظر ثانی<br>Review | 45. کلکٹر یا کمشنر خود یا اس سلسلے میں انعام میں دلچسپی رکھنے والے کسی فریق کی درخواست پر کسی بھی وقت پر اس کی طرف یا اس سے پہلے والے حکم پر نظر ثانی کر سکتا ہے، اگر وہ قانون کسی کے برعکس ہے یا اس میں کلریکل یا اشاعت کا کوئی نقص یا غلطی ہے۔ |
| غلط یا معاوضے کی اضافی ادائیگی<br>Wrong or excess payment of compensation | 46. اگر کسی شخص نے دھوکہ دہی سے یا غلط بیانی کے ذریعے کوئی معاوضہ یا معاوضے سے زیادہ رقم وصول کی ہے، جو اس پر واجب نہیں ہے، تو کلکٹر ایسے شخص سے اس رقم کو واپس کرنے کا مطالبہ کرے گا اور ناقص ہونے کی صورت میں، لینڈ ریونیو کے بقایاجات کے طور پر بھی اسی طرح کی وصولی ہوگی۔ |
| کاروائی کو روکنا<br>Dropping of | 47. اگر اتھارٹی زمین کا قبضہ لینے سے پہلے کسی بھی وقت زمین نہ لینے کا فیصلہ کرے تو ایسی آگاہی کلکٹر کو دی جائے گی، یا جیسا معاملہ ہو، کمشنر |

جس کے بعد ایسی زمین سے متعلقہ طلبی یا اپیل پر کاروائی ختم کر سکتا ہے۔

proceedings

کلکٹر اور کمشنر کو سول کورٹس کے اختیارات

Civil Courts powers to Collector and Commissioner

48. اس باب کے تحت اختیارات استعمال کرنے والے کلکٹر اور کمشنر کو ضابطہ دیوانی طریقہ کار، 1908 (1908 کا ایکٹ V) کے تحت سول کورٹ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(a) کسی بھی شخص کی حاضری کو طلب کرنا اور اسے نافذ کرنا، اور حلف پر اس کی جانچ کرنا؛

(b) کسی دستاویز کی تلاش اور پیش کرنے کی طلبی ؛

(c) کسی بھی عدالت کے دفتر سے کوئی ریکارڈ طلب کرنا؛

(d) گواہوں کی جانچ، جائیداد کی جانچ یا کوئی قانونی تفتیش کے لیے کمیشن جاری کرنا؛

(e) سرپرستی کا دعویدار یا دوسرا دوست مقرر کرنا؛

(f) کارروائی میں متوفی فریقین کے نمائندوں کو شامل کرنا یا تبدیل کرنا؛

(g) زیر التواء کارروائی میں فریقین کو شامل کرنا یا چھوڑنا؛

(h) پیشی میں خامی کی سبب خارج کرنا اور ڈیفالٹ میں خارج کیئے گئے مقدمات کی بحالی؛

(i) مقدمات کو مضبوط اور تقسیم کرنا؛ اور

(j) اپیل کی سماعت۔

کوئی اسٹمپ ڈیوٹی یا کورٹ ڈیوٹی ادائیگی لائق نہیں ہوگی

No stamp duty or

49. (1) اس آرڈیننس کے تحت دیئے گئے انعام پر کوئی بھی اسٹیمپ ڈیوٹی واجب الادا نہ ہوگی۔

(2) انعام کی نقل حاصل کرنے پر کوئی بھی کورٹ فیس واجب

الاادا نہیں ہو گی۔

court fee payable

زمین کی واپسی

Restoration of Land

50. (1) اگر اس باب کے تحت حاصل کی گئی زمین مطلوبہ نہیں ہے، جس مقصد کے لئے حاصل کی گئی تھی یا کسی اسکیم کے لیئے حاصل کی گئی تھی یا کوئی شخص جس سے زمین حاصل کی گئی ہو وہ اتھارٹی سے زمین کی واپس کے لیئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) اتھارٹی، جو معاوضہ طے کیا گیا ہو، اس معاوضے کے بعد درخواست گذار کو زمین واپس کرے گی۔

## باب پانچواں

## CHAPTE V

## مالیات

## FINANCES

اتھارٹی کے فنڈز

Funds of the Authority

51. (1) حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی فنڈ کے نام سے ایک علیحدہ فنڈ ہو گا جو اتھارٹی کے پاس ہو گا۔

(2) فنڈ مشتمل ہو گا:

(a) حکومت کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

(b) لوکل کائونسل کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

(c) اتھارٹی کی طرف جمع کیا گیا اور حاصل کیا گیا قرض؛

(d) منقولہ یا غیر منقولہ جائیدادوں کے سیل پروسیڈز؛

(e) وفاقی حکومت یا کسی عالمی ایجنسی سے ملی ہوئی تمام رقوم؛

(f) اس آرڈیننس کے تحت حاصل کی گئی تمام فیسز حاصلات اور چارجز؛

(g) جس کے لیئے رقم حاصل کی گئی ہو یا کسی ایجنسی کی خدمات؛

(h) اپنی مالیات اسکیموں کی کارروائیاں؛اور

(i) اتھارٹی کی طرف دوسری تمام حاصل ہونے والی رقوم۔

(3) اس سلسلے میں یاذیلی دفعہ (2) کی شق (g) کے تحت حاصل کی گئی رقوم کے ہر ایجنسی کا ایک علیحدہ اکائونٹ ہوگا۔

(4) فنڈ میں جمع کی گئی رقوم اسٹیٹ بینک میں جمع کی جائے گی یا ان کی ایجنسی یا حکومت کی منظوری سے کسی شیڈولڈ بینک میں جمع کی جائے گی۔

(5) اتھارٹی اپنے فنڈز کسی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی سکیورٹی میں یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی بھی سکیورٹی میں شامل کر سکتی ہے۔

(6) اتھارٹی حکومت کی منظوری سے کسی اسکیم، کام یا پروجیکٹ یا ایسے دوسرے مقاصد کے لیئے بانڈز یا ڈبیچیرز جاری کر کے فنڈز جمع کر سکتی ہے۔

(7) اتھارٹی حکومت یا کسی بینک سے ایسے قواعد اور ضوابط کے مطابق قرض حاصل کر سکتی ہے جیسا کہ حکومت نے طے کیا ہو۔

فنڈز کا استعمال

Utilization of funds

52. (1) اتھارٹی مندرجہ ذیل کاموں کے لیئے فنڈز کا استعمال کر سکتی ہے:

(a) آرڈیننس کے تحت اپنے کاموں سے متعلقہ اخراجات کو پورا کرنے کے لیئے جس میں شامل ہے چیئرمین، ارکان، عملدار بشمول ڈائریکٹر جنرل اور مینجنگ ڈائریکٹرز، ملازمین، ماہر، کنسلٹس اور دوسری اتھارٹی اور ایجنسیز کے ملازمین کی

ادائیگیاں اور تنخواہیں۔

(b) اس آرڈیننس کے تحت کسی اسکیم یا سونپے گئے کام پر ہونے والے اخراجات؛

(c) اس آرڈیننس کے تحت حاصل کی گئی کسی زمین کے لیئے معاوضے کی ادائیگی؛

(d) قرضوں اور ان پر منافع کی دوبارہ ادائیگی؛

(e) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مطلوبہ دوسرے خرچ۔

(2) دفعہ 51 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (g) کے تحت حاصل کی گئی رقوم، ایجنسی کے مقاصد کے لیئے یہ رقوم حاصل کی گئی ہیں۔

قومی قرض کی ادائیگی کے لیئے فنڈز
Sinking Fund

53. (1) اتھارٹی اور اگر حکومت کی طرف سے ہدایت کی جائے تو اتھارٹی کی طرف سے حاصل کئے گئے کسی قرض کی ادائیگی کے لیئے قومی قرض کی ادائیگی والا فنڈ قائم کیا جا سکتا ہے اور اس فنڈ میں اپنی صلاحیت کے مطابق ایسی رقوم جمع کرے گی جو جمع شدہ منافعے سمیت قرض کی ادائیگی کے لیئے کافی ہونگی۔

(2) قومی قرض کی ادائیگی والے فنڈ کی ادائیگی کے بعد جس کے لیئے یہ قائم کیا گیا ہے اس آرڈیننس کے کسی بھی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔

(3) ہر سال قومی قرض کی ادائیگی والے فنڈ کے اکائونٹنٹ جنرل کی طرف سے جانچ پڑتال کی جائے گی اور اگر وہ تصدیق کرتا ہے کہ فنڈ کے اثاثے اس حد سے کم ہیں جو اس کے لیئے عام طور پر رکھے گئے ہیں تو اتھارٹی تصدیق شدہ کمی کے برابر رقم فنڈ میں ادا کرے گی۔

(4) اگر اتھارٹی اور اکاؤنٹنٹ جنرل کے درمیان ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی سرٹیفکیٹ کی درستگی کے بارے میں کوئی تنازعہ پیدا ہوتا ہے، تو اتھارٹی اس ذیلی دفعہ میں مذکور ادائیگی کے بعد، فیصلے کے لیے معاملہ حکومت کو بھیج سکتی ہے۔

بجٹ
Budget

54. (1) اتھارٹی ہر مالی سال کے لئیے رکھے گئے حاصلات اور اخراجات کا تخمینہ تیار کرے گی اور یہ تخمینہ ایسے مالی سال کی شروعات سے چھ ماہ پہلے حکومت کی طرف سے منظوری کے لیئے بھیج دیا جائے گا۔

(2) آمدنی حاصلات اور اخراجات پر ایجنسی کا اس سلسلے میں اسٹیبلشمنٹ میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت علحیدہ سے دکھایا جائے گا۔

(3) حکومت ذیلی دفعہ (1) میں بیان گیا بجٹ جاری کر سکتی ہے یا ایسی تبدیلیاں کر سکتی ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(4) اگر حکومت کی طرف سے منظور کیا گیا بجٹ مالی سال شروع ہونے کے وقت نہیں پہنچتا تو یہ جانا جائے گا کہ یہ بجٹ حکومت کی طرف سے منظور کیا گیا ہے۔

(5) اتھارٹی، حکومت کی پیشگی منظوری کے علاوہ جاری کیئے گئے بجٹ سے زائد خرچ نہیں کر سکتی۔

دیکھ بھال یا اکائونٹس
Maintenance of Accounts

55. (1) اتھارٹی اور ایجنسی کے اکائونٹس اس طریقے سے رکھے جائیں گے جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت رکھے گئے اکائونٹس کم از کم 2 چارٹرڈ اکائونٹس کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت آڈیٹرز کی طرف سے آڈٹ کیئے گئے اکائونٹس کا اسٹیٹمنٹ ہر مالی سال کے ختم ہونے پر جتنا جلد ممکن ہو سکے

حکومت کو بھیجا جائے گا۔

(4) حکومت اکائونٹنٹ جنرل کو ذیلی دفعہ (3) کے تحت جمع کرائے گئے اکائونٹس کی دوبارہ جانچ اور دوبارہ آڈٹ کرانے کا اختیار دے سکتی ہے ان شرائط اور ضوابط پر جیسا کہ حکومت طے کرے۔

## باب ششم

## CHAPTER VI

## پانی کی فراہمی

## WATER SUPPLY

سرکاری ایجنسی کو پانی کی فراہمی

Supply of water to Government agency

56. (1) اتھارٹی سرکاری ایجنسی کو پانی کی اتنی مقدار مندرجہ ذیل شرائط وضوابط کے مطابق فراہم کر سکتی ہے جیسا کہ اتھارٹی اور سرکاری ایجنسی کے درمیاں میں طے ہوا ہو یا دونوں کے درمیاں میں معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں جیسا کہ حکومت، اتھارٹی کے پاس موجود پانی کے وسیلوں کی گنجائش کے مطابق طے کرے۔

(2) جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو اگر کوئی ایجنسی اتھارٹی کی طرف سے واجبات کی ادائیگی کے لیئے نوٹس ملنے کے ایک ماہ کے دوران واجبات کی ادائیگی میں ناکام ہوتی ہے تو ایسی رقم سرکاری ایجنسی سے بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق وصولی کے لائق ہو گی۔

میونسپل حدود سے باہر پانی کی فراہمی

Supply of water outside municipal limits

57. اتھارٹی پانی کی موجودگی کے حساب سے میونسپل کی حدود سے باہر رہنے والے سے میونسپل کی حدود سے باہر رہنے والے صارفین کو پانی فراہم کرے گی۔

مینز کی جگہ اور دیکھ بھال وغیرہ

Placement and maintenance of mains, etc

58. (1) اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی غیر منقولہ جائیداد کی بالائی، زیریں درمیاں یا چاروں طرف سیورس یا پائپس کو جوڑنے اور لائنوں کی دیکھ بھال کرے اور ایسی جائیداد میں مین سورس یا پائپوں کو جوڑنے، آلات یا لائنوں کی جانچ پڑتال مرمت، تبدیلی یا ہٹانے کے مقصد سے داخل ہو سکے۔

بشرطیکہ اتھارٹی اس آرڈیننس کے طریقے کے علاوہ مذکورہ بالا حق کے علاوہ دوسرے حقوق نہیں حاصل کر سکے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ملے ہوئے حقوق وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی ریلوے ایڈمنسٹریشن کی مقامی اتھارٹی کے ضوابط اور زیر انتظام جائیداد کے سلسلے میں ایسی حکومت یا لوکل اتھارٹی یا ریلوے ایڈمنسٹریشن سے پیشگی اجازت کے علاوہ استعمال کے لائق نہ ہوگا۔

بشرطیکہ ایسی اجازت ضروری نہ ہو۔ اگر کسی سیہ منٹیشن کے کام کے سلسلے میں فوری بنیادوں پر کوئی مرمت، تبدیلی، ہٹانے یا بہتری مطلوب ہے، جیسا کہ پانی کی فراہمی بنا کسی رکاوٹ کے جاری رکھی جا سکے۔ یا انسانی زندگی یا جائیداد کو بنا کسی نقصان کے جاری رکھا جا سکے۔

(3) اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کوئی شخص اگر اس دفعہ کے تحت حق استعمال کر رہا ہے اگر کسی چھوٹے نقصان یا بے قاعدگی کا سبب بنے یا کوئی نقصان یا بے قاعدگی کا سبب بنے یا کوئی نقصان یا بے قاعدگی حقیقتاً ہو رہی ہو تو اس سلسلے میں اتھارٹی یا اس کی طرف سے مقرر کیئے گئے شخص کی طرف سے اس نقصان یا بے قاعدگی کا طے شدہ معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

واٹر سپلائی اور ڈرینج سے متعلقہ جرم

Offence relating to water supply and drainage

59. جب کوئی شخص:

a. دانستہ طور پر کسی لائن یا کاموں کی سیٹنگ خراب کرتا ہے۔ یا کوئی کھمبا جو کہ زمین میں لگا ہوا ہے اسے ایسی لائن یا کام کی سیٹنگ خراب کرنے کے لئے اسے کھینچ کر نکالتا ہے یا ہٹا دیتا ہے۔ یا اس مقصد کے لیئے کیئے ہوئے کام کو خراب کرتا ہے یا تباہ کر دیتا ہے؛ یا

(b) دانستہ یا غیر دانستہ طور پر کوئی تالا، ڈاک والو پائپ یا اتھارٹی سے متعلقہ دوسرے کاموں کو توڑتا ہے یا خراب کرتا ہے یا کھول دیتا ہے؛

(c) جان بوجھ کر بہاء کو روکتا ہے، بہا دیتا ہے ضائع کر دیتا ہے، منتقل کرتا ہے یا اتھارٹی سے متعلقہ پانی میں سے پانی لیتا ہے یا پانی کے ایسے وسائل میں سے جو ایسے کاموں کے لیئے پانی فراہم کرتا ہے؛ یا

(d) اتھارٹی کی طرف سے لی ہوئی کسی بجلی کی لائن کو غیر قانونی طور پر توڑ دیتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے؛

(e) اتھارٹی کے کسی عملدار یا ملازم کو اس آرڈیننس کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے روکتا ہے یا اس کی طرف سے ضروری کام کے لیئے پانی کے کاموں سے متعلقہ، جانچ پڑتال، یا پوچھ تاچھ والی درخواست کو جان بوجھ کر رد کر دیتا ہے؛ یا

(f) کسی واٹر ورکس میں یا اس پر نہانا یا کسی جانور کو دھوتا، پھینکتا یا اس میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے یا کسی واٹر ورکس میں کوئی کوڑا یا دیگر ناگوار چیز پھینکتا ہے یا اس میں کسی بھی جانور کے کپڑے، اون، چمڑے یا کھال کو دھوتا یا صاف کرتا ہے یا اس کا سبب بنتا ہے۔ کسی بھی سنک، گٹر یا نالے کا پانی یا کسی بھاپ کے انجن یا بوائلر یا کسی دوسرے

گندے پانی کو واپس کرنے یا کسی واٹر ورکس میں لایا جائے، یا کوئی اور ایسا کام کرتا ہے جس کے تحت کسی بھی واٹر ورکس میں پانی کو گندا کیا جائے یا اس کا امکان ہو، تو پھر اسے قید کی سزا دی جائے گی، ایسی مدت کے لیئے جو چھ ماہ سے بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپئے سے بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔

## باب ساتواں

## CHAPTER VII

## متفرقات

## MISCELLANEOUS

عمارت دوبارہ تعمیر کرنا یا استعمال کرنا وغیرہ جو آرڈیننس کے تصادم میں نہ ہو

Erection construction or use of building etc, incontravent of the Ordinance

60. (1) اگر استعمال شدہ کوئی عمارت، تعمیر یا زمین جو تعمیر کی گئی ہے بنائی گئی ہے یا اس آرڈیننس کی گنجائش کے خلاف ہے یا قواعد یا ضوابط کے خلاف ہے یا اس سلسلے میں کیئے گئے حکم کے خلاف ہے ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص یا اس سلسلے میں اتھارٹی، تحریری حکم کے ذریعے قبضہ رکھنے، استعمال کرنے والے مالک، اس شخص کو جس کے ضابطے کے اندر ایسی عمارت تعمیر، کام یا زمین ہے اس کو طلب کر سکتی ہے اس کو ہٹانے، گرانے یا عمارت کی تعمیر یا کام کو تبدیل کرنے یا اس تعمیر کو مندرجہ ذیل استعمال کرنا جیسا کہ اس آرڈیننس کی گنجائش میں بیان کیا گیا ہے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی حکم پر کسی عمارت کی تعمیر، کام یا زمین کے حوالے عمل نہیں کیا جاتا ایسے وقت کے دوران جو کہ اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف سے کوئی بااختیار بنایا گیا

شخص یا اتھارٹی اس سلسلے میں، حکم کے ذریعے متاثر ہونے والے افراد کو سننے کے بعد عمارت کی تعمیر یا کام کو ہٹانے، گرانے یا تبدیل کر سکتا ہے یا زمین کے استعمال کو روک سکتا ہے، اور ایسا کرنے میں، وہ فورس کو بھی استعمال میں لا سکتا ہے اگر ضروری ہو اور اس سلسلے میں قیمت لاگت کی وصولی کر سکتا ہے، اس شخص سے جو ایسی تعمیر، یا اس کے استعمال کا ذمہ دار ہو، عمارت کی تعمیر، کام یا مندرجہ بالا گنجائشوں سے تکرار میں زمین کا ذمہ دار ہو۔

جائیداد کے مختلف استعمال کے لئے تبدیلی

Conversion of property to different use

61. کسی بھی شخص یا ایجنسی کی طرف سے، تحریری طور پر اتھارٹی کی سابقہ منظوری کے بغیر، اسکیم کے تحت فراہم کردہ ایک کے علاوہ کسی اور استعمال یا مقصد میں جائیداد کی کسی بھی قسم کی تبدیلی، جرمانے کے قابل ہو گی جو کہ ایک سو روپے فی دن تک ہو سکتی ہے۔ اس کی تبدیلی کی تاریخ جب تک کہ ڈیفالٹ جاری نہ رہے یا قید کی مدت کے ساتھ جو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے، یا دونوں کے ساتھ۔

چیئرمین، ارکان وغیرہ سرکاری ملازم ہونگے

Chairman, members, etc, to be public servants

62. چیئرمین، ممبر، افسران بشمول ڈائریکٹر جنرل اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور اتھارٹی اور ایجنسی کے دیگر تمام ملازمین کو تعزیرات پاکستان (1860 کا ایکٹ XLV) کے سیکشن 21 کے تحت سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔

سرگرمیوں کی رپورٹ

Report of activities

63. اتھارٹی، ہر مالی سال کے اختتام پر، اس سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کی ایک رپورٹ تیار کرے گی اور ایسی رپورٹ حکومت کو اس

شکل میں اور اس تاریخ پر یا اس سے پہلے پیش کرے گی جو کہ مقرر کی گئی ہو۔

لوکل کائونسل کے اثاثوں، واجبات اور اختیارات کی اتھارٹی کی طرف منتقلی

Transfer of assets and liabilities and power of local council to the Authority

64. اس آرڈیننس کے لاگو ہونے پر:

(i) لوکل کونسل، لوکل اتھارٹی یا باڈی، گورنمنٹ ایجنسی یا دیگر تنظیم یا ادارے کے تمام اختیارات اور افعال کسی اسکیم کی تشکیل، منظوری اور اس پر عمل درآمد کے سلسلے میں یا خدمات فراہم کرنے، چلانے اور برقرار رکھنے کے سلسلے میں جیسے کہ پانی کی فراہمی، سیوریج اور نکاسی آب یا کنٹرولر ایریا یا اس کے کچھ حصے کے اندر ایسی دوسری سروس، اتھارٹی کے ذریعے استعمال اور انجام دی جائے گی؛

(ii) کسی مقامی اتھارٹی یا باڈی یا سرکاری ایجنسی، تنظیم یا ادارے کی تمام جائیدادیں، اثاثے اور ذمہ داریاں جو مذکورہ بالا کسی اسکیم یا سروس سے منسلک یا اس سے منسلک یا اس سے متعلقہ ہیں، کو منتقل کی جائیں گی اور ان کی جائیداد، اثاثے اور ذمہ داریاں سمجھی جائیں گی؛

(iii) کسی لوکل کونسل یا باڈی یا گورنمنٹ ایجنسی، تنظیم یا ادارے کے ملازمین جیسا کہ مذکورہ اسکیم، کام یا سروس کے سلسلے میں اتھارٹی کو انہی شرائط پر منتقل کیا جائے گا جو اس طرح کے مقامی اتھارٹی کے تحت ان کے لیے قابل قبول تھیں۔

واجبات کی وصولی

Recovery of dues

65. اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف واجب الادا رقم یا اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت غلطی سے ادا کی گئی رقم لینڈ ریوینو کے واجبات وصول کرنے کے لائق ہو گی۔

دائرہ اختیار سے روک دیا گیا
Jurisdiction barred

66. (1) کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کسی عمل یا کچھ کرنے کے ارادے کے سلسلے میں کوئی کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت کوئی بھی کیا گیا کام یا کی گئی کاروائی یا جاری کئے گئے حکم مندرجہ ذیل بنیادوں پر غیر موثر نہیں ہوگا:

a) اتھارٹی یا کسی کمیٹی میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقصان کی صورت میں؛اور

b) جہاں انصاف ہو چکا ہو کسی شخص کو نوٹس نہ ملنے کی صورت میں؛اور

c) کوئی رد، نقص یا بے ضابطگی جو کسی کیس کی ترجیحات پر اثر انداز رہی ہو۔

معاوضہ
Indemnity

67. اس آرڈیننس کے تحت کیے گئے یا کیے جانے والے کسی بھی کام کے سلسلے میں حکومت، اتھارٹی ایجنسی یا کسی دوسرے شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

اوور رائیڈنگ دفعات
Overriding provisions

68. اس آرڈیننس میں موجود دفعات اور اس کے تحت قواعد و ضوابط کسی دوسرے قانون، قواعد یا ضوابط میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود اثر انداز ہوں گے۔

ضوابط بنانے کے اختیارات
Power to make regulation

69. حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کی گنجائش کو موثر بنانے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

ضابطے بنانے کا اختیار
Power to make regulations

70. (1) اس آرڈیننس کی گنجائش اور قواعد کے مطابق اتھارٹی سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے حکومت سے تحریری میں پیشگی منظوری سے، اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(2) خاص طور پر اور مذکورہ بالا بیان کیئے گئے اختیارات کو عام حیثیت سے تکراری کے علاوہ ایسے ضوابط مہیا کئے جاتے ہیں :

(i) اتھارٹی کے اجلاس؛

(ii) ان اجلاسوں کو چلانے کا طریقہ کار؛

(iii) اتھارٹی اور ایجنسی کے افسران اور عملے کی سروس کی شرائط وضوابط؛اور

(iv) کوئی دوسرا معاملہ جو اس آرڈیننس کی دفعات کے ذریعے ضوابط کے ذریعہ فراہم کیا جائے گا۔

اتھارٹی کی تحلیل
Dissolution of the Authority

71. حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، یہ اعلان کر سکتی ہے کہ اتھارٹی کو اس تاریخ کو اور اس تاریخ سے تحلیل کر دیا جائے گا جو اس نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو اور اتھارٹی کی اس طرح تحلیل ہونے پر تمام جائیدادیں، فنڈز اور دیگر اثاثے ان کے پاس ہوں گے اور قابل وصول ہوں گے۔ حکومت یا اس طرح کے دوسرے اتھارٹی، باڈی، یا ایجنسی کے ذریعے جیسا کہ حکومت بتا سکتی ہے۔

منسوخی
Repeal

72. ٹائون امپروومنٹ ایکٹ، 1922 اس طرح منسوخ کیا جاتا ہے۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**